سوال

(235)بیمہ زندگی قرآن وحدیث کی روشنی میں

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

محترم جناب حافظ صاحب !السلام علیکم ورحمتہ اللہ ! درج ذیل تحریر پڑھ لیں اس تنظیم کے قیام کی وجہ یہ بنی کہ ہمارے ایک ساتھی کی بچی فوت ہوگئی جو رزق حلال کماتا اور کھاتا ہے عدالت سے رشوت وغیرہ نہیں لیتا اور تنگدستی کی زندگی گزارتا ہے بچی کی وفات پر کفن ودفن وغیرہ کے اخراجات کےلیے اس کے پاس کچھ نہ تھا ہم جنازہ پڑھنےگئے تو پتہ چلا سب اہلکاروں نے مل کرکچھ رقم جمع کردی بعد میں ہمارے کچھ ملازم بھائیوں نے سوچا کہ ایک ملازم اپنی تنخواہ سے بمشکل گھر چلاتا ہے ایسے موقع پرکچھ تعاون کی تدبیر کی جائے اس طرح انہوں نے میرانام بھی ممبران میں لکھ دیا کیونکہ دوسرے ساتھی مجھ پر بھروسہ کرتے ہیں سوال یہ ہے کہ :

کیا یہ "بیمہ زندگی "کی مشابہت ہے ؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں بتائیں کہ یہ کام جائزہے یا نہیں ؟

عزیزساتھیو!تیزی سے بدلتے ہوئے معاشی حالات کے پیش نظر ہم نے ایک فلاحی تنظیم بنانے کا فیصلہ کیا ہے جس کے اغراض ومقاصداور شرائط درج ذیل ہیں :

(1)فلاحی تنظیم خالصتاًانسانی ہمدردی اوررضائے الہی کے جذبے سے کام کرے گی ۔

(2) تنظیم کا مقصد ممبران کے ہاں وفات پرمالی معاذت کرنا ہے جو " اپنی مدد آپ " کے اصول کے تحت عمل میں لائی جارہی ہے ۔

(3)بصورت وفات (جس میں ممبر کے حقیقی والدین ممبر کی بیوی اوبچے اس میں حقدار ہوں گے ان کے علاوہ اور کوئی رشتہ شامل نہ ہوگا)

جس بچے کی عمر40ایام سے زیادہ ہوگی وہ حقدار ہوگا40روزسے کم عمر والاحقدار نہ ہوگا وفات کے موقع پر تنظیم مبلغ/5000روپے کی معاونت کرے گی ۔

(4)خودممبر کی وفات کی صورت میں تنظیم اس کے ورثاء کو مبلغ 10000روپے اداکرے گی ۔

(5)سول وسیشن کورٹس ضلع رحیم یارخاں کے جملہ ملازمین (نائب قاصد پیادے کاپی کلرک اہلمد ،ریڈرسٹینوگرافرسی اوسی ناظر ۔ریکارڈلفٹر ممبر شپ اختیار کرسکتے ہیں ۔

(6)ممبربننے کے بعد ہر ممبر کو پہلی مرتبہ مبلغ 50روپے اورآئندہ ہر ماہ اپنی تنخواہ میں سے مبلغ 30 روپے بحق تنظیم جمع کرانے ہوں گے ۔

(7)اگر کوئی ممبر محکمہ سے ریٹائرڈہوجانے کے بعد بھی چند ادا کرتارہے تووہ باقاعدہ ممبر شمار ہوگا ۔

(8)اگر کوئی ممبر مسلسل دوماہ تک چندمتذکرہ ادانہیں کرے گا توتیسرے مہینے کی یکم سے وہ خارج مقصود ہوگا اور آئندہ وہ ذمہ داراراکین تنظیم کو درخواست دے کر منظوری لیے بغیر دوبارہ ممبر نہیں بن سکتا ۔

(9)وفات کی صورتمیں ممبر کی جانب سے کسی بھی ذریعہ سے تنظیم کو اطلاع موصول ہونے پر رقم کی ادائیگی فی الفور کردی جائے گی بینک بند ہونے کی صورت میں بینک کھلتے ہی

ادائیگی کردی جائے گی جب کہ باقی ضابطی کی کاروائی تنظیم کے ذمہ دار ممبران بعد میں خود کریں گے

(10)وفات کے علاوہ کسی بھی صورت میں یہ جمع شدہ رقم استعمال نہ ہوگی اور ہر ممبر کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ جس وقت چاہے بینک اکاؤنٹ چیک کرسکتا ہے ،

(11)آپ کی طرف سے بھیجی گئی تجاوز کی روشنی میں ہر سال یکم جنوری کو ذمہ دار اہلکار اجلاس بلا کر ترمیم کے مجاز ہوں گے ہنگامی حالات میں قبل از وقت بھی اجلاس طلب کیا جاسکتا ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ اہداف ومقاصد کے تحت بنائی گئی تنظیم کے بعض امور اصلاح طلب ہیں با لخصوص نمبر3،4،8، جائز بیمہ پالیسی کی اصل شکل یوں ہے کہ کچھ لوگ ایک مشترکہ سرمایہ (فنڈ) قائم کریں جس میں (ماہانہ یا جس مدت پر اتفاق ہوجائے) ایک مخصوص شرح سے رقم جمع کریں جس میں بنیادی غرض یہ ہوکہ اگر مشارکت کے کاروبار میں اتفاقیہ کوئی حادثہ ہوجائے مثلاً آگ لگنا جہاز کا ڈوبنا گاڑیوں کا ٹکڑانا وغیرہ تو پالیسی میں شریک شخص اتنی رقم لے سکے جس سے وہ نقصان پورا کرلے (اگر اپنی جمع کردہ سے زیادہ لے رہا ہے تو زائد حصہ قرض ہوگا جس کی ادائیگی اس کے ذمہ ہوگی) البتہ اس میں درج ذیل باتوں کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے :

(1)حصہ داری میں اصل غرض اللہ کی رضا ہونی چاہیے تاکہ اس پر اسے اجر وثواب ملے ۔

(2)مصیبت زدہ حصہ داروں کو مساویانہ انداز پر رقوم دی جائیں گی جس کا تعین اس پالیسی میں کردیا جائے جس پر یہ متفق ہوئے تھے ۔

(3)حصہ داروں کی جمع شدہ دولت کو مضاربت کی شکل میں تجارت تعمیرات اور صنعت کے اداروں میں منافع حاصل کرنے کے لیے لگانا جائز ہے اوراس میں کوئی امر مانع نہیں ۔ (منہاج المسلم ص336-337)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص548

محدث فتویٰ